B.A Part II Urdu(Hon) Paper VII
Dr. L.K.V.D. College Tajpur.
Deptt of Urdu.
Dr. Shahnaz Ara.

سوال۔ سرسید کے اسلوب نگارش پر روشنی ڈالیں؟

جواب: سرسید کو جدید اردو نثر کا بانی کہا جاتا ہے۔ انہوں نے اردو نثر کو عبارت آرائی، لفاظی، تکلف و تصنع سے نجات دلائی ہے۔ سیدھے سادے انداز میں بات کہنا سکھایا اور اردو زبان میں ایسی قوت اور ایسی صلاحیت پیدا کر دی کہ ہر طرح کے مضامین ادا کیے جا سکیں اور علمی موضوعات پر آسانی کے ساتھ اظہار خیال کیا جا سکے۔

فارسی نثر کی پیروی میں اردو نے بھی مقفی اور مسجع اسلوب اپنایا۔ مقفی کا مطلب یہ کہ نثر میں بھی شعر کی طرح قافیوں کا اہتمام اور مسجع یعنی وزن کی پابندی کی جائے اس انداز نے اظہار خیال کو بے حد دشوار بنا دیا۔ آخر میر امن نے ڈاکٹر جان گلکرسٹ کی فرمائش پر قصہ چہار درویش کو آسان اور بول چال کی زبان میں منتقل کیا۔ میر امن کے بعد غالب کے خطوط سہل نگاری کی طرف دوسرا قدم تھا۔ لیکن سرسید نے مدعا نگاری کی بنیاد ڈالی اور اردو کو علمی زبان بنا دیا۔

سرسید کو نثر میں شاعرانہ طرز بیان بالکل پسند نہ تھا وہ سادگی بیان کے قائل تھے۔ انہوں نے اردو میں مضمون نگاری کا سنگ بنیاد رکھا اور انگریزی اہل قلم میں ایڈیسن اور اسٹیل کی طرز پر مضامین لکھے۔

Scanned with CamScanner

سر سید کا اصل مقصد ہندوستانی مسلمانوں کو بیدار کرنا، بے علمی سے نجات دلانا اور ترقی کے لئے کوشش کرنا تھا۔ چنانچہ ان کے پاس کہنے کو بہت کچھ تھا۔ وہ چاہتے تھے کہ ان کا پیغام دور تک پہنچے اور سننے والوں کو اس کو سمجھنے میں دشواری نہ ہو۔ اس لیے وہ سیدھے اور صاف الفاظ میں اپنی بات کہتے تھے۔

استدلالی نثر کا رواج اردو میں سر سید کا دین ہے

سر سید کا پیغام مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد کے لئے ناقابل قبول تھا، شاید وہ اسلام کو سائنس کے مطابق ثابت کرنا چاہتے تھے۔ سر سید نے اسے فروغ دیا اختیار کیا اس اسلوب کی خوبی یہ ہے کہ بات دلنشین ہوتی چلی جاتی ہے۔ اور پڑھنے والا قائل ہو جاتا ہے۔

مبالغہ اور تکرار سے سر سید کی تحریریں خالی ہیں اس میں شک نہیں کہ مبالغہ اور تکرار سے نثر میں دلکشی اور دلکشی کے سبب تاثیر پیدا ہوتی ہے

عجلت کے سبب سر سید کی نثر اکثر رعنائی و دلکشی سے محروم ہو جاتی ہے۔ مگر یہ ان کی مجبوری ہے۔ ایسا نہیں کہ وہ دلکش نثر لکھنے پر قادر نہ ہوں مہلت میسر نہیں آتی۔ ورنہ ان میں اسکی صلاحیت بھی نظر آتی ہے۔ ثبوت کے لیے "امید کی خوشی" "آدم کی سرگذشت" "گزرا ہوا زمانہ" پیش کیے جا سکتے ہیں۔ سر سید اگر قلم روک کر لکھتے لکھنے کے بعد بار بار نظر ثانی کرتے اپنی نثر کو پلک سنوارتے۔ اسے سجاتے اور نکھارتے تو ان میں یہ صلاحیت موجود تھی کہ وہ دلکش نثر کے بہترین نمونہ پیش کر سکتے۔

Shahnaj Ara